سوال

(525) شراب سے علاج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بوقت ضرورت شراب پینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ مثلاً یہ کہ طبیب نے شراب پینے کا حکم دیا ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

یا کسی بھی ایسی ناپاک چیز کے ساتھ جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے' علاج کرنا حرام ہے اور جمہور علماء کا یہی مذہب ہے چنانچہ وائل بن حجرؓ سے روایت ہے کہ طارق بن سوید جعفیؓ نے نبی اکرم ﷺ سے شراب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اس سے منع فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں تو اسے دوا کیلئے

، بدواء ولکنہ داء۔ (صحیح مسلم)

''یہ دوا نہیں بلکہ یہ تو بیماری ہے''۔

رت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

َ الدَّاءَ وَالدَّوَاءَ، وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوَوْا وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ ۔ (سنن ابی داود)

بے شک اللہ تعالیٰ نے دوا کو نازل فرمایا اور بیماری کو بھی نازل کیا ہے اور ہر بیماری کیلئے دوا بھی بنائی ہے تو دوا ضرور استعمال کرو لیکن حرام چیز کو بطور دوائی استعمال نہ کرو''۔

رت ابوہریرہؓ سے روایت ہے :

، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيثِ ۔ (سنن ابی داود)

ول اللہ ﷺ نے ناپاک اور پلید چیز کے ساتھ علاج سے منع فرمایا ہے''۔

، ایک روایت میں ہے کہ آپ نے زہر کے ساتھ علاج سے منع فرمایا ہے۔ امام بخاریؒ نے ''صحیح'' میں حضرت ابن مسعودؓ سے روایت کیا ہے :

لَهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ ۔ (صحیح بخاری)

اللہ تعالیٰ نے اس چیز میں تمہارے لیے شفا نہیں رکھی جس کو اس نے تم پر حرام قرار دیا ہے''۔

سے امام ابوحاتم بن حبانؒ نے بھی اپنی ''صحیح'' میں نبی اکرم ﷺ سے مرفوع بیان کیا ہے۔ یہ اور ان جیسے دیگر نصوص سے نہایت صراحت کے ساتھ یہ معلوم ہوتا ہے کہ پلید چیزوں کے ساتھ علاج ممنوع ہے۔ نیز ان سے یہ بھی وضاحت کے ساتھ معلوم ہوا کہ شراب سے علاج کرنا حرام ہے کیونکہ یہ توام الخبا

اللہ تعالیٰ اس مسلمان پر رحم فرمائے جو بیماری کے علاج کے سلسلہ میں حرم اور خبیث (ناپاک) چیزوں سے بے نیاز ہو کر صرف انہی پاک اشیاء کے استعمال پر اکتفاء کرتا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے جائز قرار دیا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص494

محدث فتویٰ